اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ

اللہ منتخب کر لیتا ہے اپنے لیے جسے چاہے اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف آنے کا اس شخص کو جو رجوع کرتا ہے (اسکی جانب)۔

اَلشُورَى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. حا میم ۔
2. عین سین کاف ۔
3. اسی طرح وحی بھیجتا ہے تیری طرف اور تجھ سے پہلوں کی طرف ، اللہ زبردست حکمت والا ۔
4. اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔
اور وہی ہے سب سے اوپر بڑا ۔
5. قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں (انکے شرک کی بناء پر) اوپر سے
اور (حالانکہ) فرشتے پاکی بولتے (تسبیح کرتے) ہیں خوبیاں اپنے رب کی ، اور گناہ بخشواتے ہیں زمین والوں کے ۔
سنتا ہے (آگاہ رہو) وہی ہے معاف کرنے والا مہربان ۔
6. اور جنہوں نے پکڑے (بنا رکھے) ہیں اس کے سوا رفیق ، اللہ کو وہ یاد (نگاہ میں) ہیں ۔
اور تجھ پر نہیں ان کا ذمہ ،
7. اور اسی طرح اتارا ہم نے تجھ پر قرآن عربی زبان کا ، کہ تو ڈر سنائے بڑے گاؤں کو ، اور آس پاس والوں کو ،
اور خبر سنائے جمع ہونے کے دن کی ۔ اس میں دھوکا نہیں ۔
(اس روز جانا ہے) ایک فرقہ (گروہ) بہشت میں ، اور ایک فرقہ (گروہ) آگ (دوزخ) میں ۔
8. اور اگر چاہتا اللہ ، تو سب لوگوں کو کرتا ایک ہی فرقہ ۔ پر وہ داخل کرتا ہے جس کو چاہے اپنی مہر (رحمت) میں ۔
اور گنہگار جو ہیں ، ان کا کوئی نہیں رفیق نہ مددگار ۔

---

9. کیا انہوں نے پکڑے ہیں اس سے ورے (علاوہ) کام بنانے والے؟
سو اللہ جو ہے، سو وہی ہے کام بنانے والا اور وہی جلاتا (زندہ کرتا) ہے مردے۔
اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

10. اور جس بات میں پھوٹے (اختلاف کرتے) ہو تم لوگ، کوئی چیز ہو، اس کی چکوتی (اختیار) ہے اللہ پر حوالہ۔
وہ اللہ ہے رب میرا، اسی پر مجھ کو بھروسہ، اور اسی کی طرف میری رجوع۔

11. بنا نکالنے (پیدا کرنے) والا آسمان کا اور زمین کا۔
بنا دیے تم ہی میں سے جوڑے، اور چوپایوں میں سے جوڑے۔ بکھیرتا ہے تم کو اسی طرح۔
نہیں اس کی طرح کا سا کوئی۔ اور وہی ہے سنتا دیکھتا۔

12. اس پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی۔ پھیلا (کھول) دیتا ہے روزی جسکو چاہے، اور ماپ (ناپ تلا) دیتا ہے۔
وہ ہر چیز کی خبر رکھتا ہے۔

13. راہ ڈال دی تم کو دین میں، وہی جو کہہ دیا تھا نوح کو، اور حکم بھیجا ہم نے تیری طرف،
اور وہ جو کہہ دیا ہم نے ابراہیم کو، اور موسیٰ کو، عیسیٰ کو، یہ کہ قائم رکھو دین اور پھوٹ نہ ڈالو اس میں۔
بھاری پڑتا ہے شریک والوں کو، جس طرف تو بلاتا ہے ان کو۔
اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہے۔ اور راہ دیتا ہے اپنی طرف اس کو جو رجوع لائے،

14. اور پھوٹ جو ڈالی (فرقوں میں بٹے)، سو سمجھ آ چکے پیچھے، آپس کی ضد سے۔
اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو نکل گئی ہے تیرے رب سے، ایک ٹھہرے وعدے تک، تو فیصلہ ہو جاتا ان میں۔
اور جن کو ہاتھ لگی ہے کتاب ان کے پیچھے، وہ دھوکے میں ہیں اس سے، جو چین نہیں دیتا۔

15. سو تو اُسی طرف بلا۔ اور قائم رہ جیسا فرما دیا۔ اور نہ چل ان کے چاؤں (خواہشات) پر۔
اور کہہ، میں یقین لایا ہر کتاب پر جو اتاری اللہ نے۔ اور مجھ کو حکم ہے انصاف کروں تمہارے بیچ۔
اللہ رب ہے ہمارا اور تمہارا۔ ہم کو ملنے ہیں ہمارے کام، اور تم کو تمہارے کام۔ کچھ جھگڑا نہیں ہم میں اور تم میں۔
اللہ اکٹھا کرے گا ہم سب کو اور اسی کی طرف پھر جانا ہے۔

16. اور جو لوگ ڈالتے (جھگڑتے) ہیں اللہ کی بات میں، جب خلق (مخلوق) اس کو مان چکی،
ان کا جھگڑا ڈگ رہا (باطل) ہے ان کے رب کے ہاں، اور ان پر غصہ ہے، اور ان کو سخت مار ہے۔

17. اللہ وہ ہے جس نے اتاری کتاب سچے دین پر، اور ترازو۔
اور تجھ کو کیا خبر ہے شاید وہ گھڑی پاس ہو۔
18. شتابی (جلدی) کرتے ہیں اسکی جو یقین نہیں رکھتے اس پر۔
اور جو یقین رکھتے ہیں انکو اسکا ڈر ہے، اور جانتے ہیں کہ وہ ٹھیک ہے۔
سنتا ہے جو لوگ جھگڑتے ہیں اس گھڑی کے آنے میں، وہ بہکے ہیں صریح۔

19. اللہ نرمی رکھتا ہے اپنے بندوں پر، روزی دیتا ہے جس کو چاہے۔ اور وہ ہے زور آور زبردست۔
20. جو کوئی چاہتا ہو آخرت کی کھیتی، بڑھا دیں ہم اس کو اس کی کھیتی۔
اور جو کوئی ہو چاہتا دنیا کی کھیتی، اس کو دیں ہم اس میں سے، اور اس کو نہیں آخرت میں کچھ حصہ۔

21. کیا ان کے اور شریک ہیں جو راہ ڈالی ہے انہوں نے انکے واسطے دین کی؟ جس کا حکم نہیں دیا اللہ نے۔
اور اگر نہ ہوتی بات فیصلہ کی (طے شدہ)، تو فیصلہ ہو جاتا ان میں۔ اور بیشک جو گنہگار ہیں، ان کو دکھ کی مار (عذاب) ہے۔
22. تو دیکھے (گا) گنہگار ڈرتے ہوں گے اپنی کمائی سے، اور وہ پڑنا ہے ان پر۔
اور جو یقین لائے، اور بھلے کام کئے باغوں میں ہیں بہشت کے۔
ان کو (کے لئے) ہے جو چاہیں اپنے رب کے پاس۔ یہی ہے بڑی بزرگی۔
23. یہ خوشخبری دیتا ہے اللہ اپنے ایماندار بندوں کو جو کرتے ہیں بھلے کام۔
تو کہہ، میں مانگتا نہیں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر) مگر دوستی چاہیے (محبت ہو) ناتے (قرابت داروں) میں۔
اور جو کوئی کمائے گا نیکی، ہم اس کو بڑھا دیں گے اس کی خوبی۔ بیشک اللہ معاف کرتا ہے حق ماننا۔

.24 کیا کہتے ہیں اس نے باندھا اللہ پر جھوٹ (بہتان اللہ پر)؟ سو اگر اللہ چاہے مُہر کر دے تیرے دل پر۔
اور مٹا دے اللہ جھوٹ کو، اور ثابت کرتا ہے سچ کو اپنی باتوں سے۔
اس کو معلوم ہے جو دلوں میں ہے۔

.25 اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں سے، اور معاف کرتا ہے برائیاں،
اور جانتا ہے جو کرتے ہو۔

.26 اور دعا سنتا ہے ایمان والوں کی، جو بھلے کام کرتے ہیں، اور بڑھتی (زیادہ) دیتا ہے ان کو اپنے فضل سے۔
اور جو منکر ہیں، ان کو سخت مار ہے۔

.27 اور اگر پھیلا دے (دیتا) اللہ روزی اپنے بندوں کو تو دھوم (سرکشی) اٹھائیں ملک میں، پر اتارتا ماپ کر جتنی چاہتا ہے۔
بیشک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے، دیکھتا۔

.28 اور وہی ہے جو اتارتا ہے مینہ، پیچھے اس سے کہ آس توڑ چکے، اور پھیلاتا ہے اپنی مہر (رحمت)،
اور وہی ہے کام بنانے والا خوبیوں سراہا۔

.29 اور ایک اس کی نشانی ہے بنانا آسمانوں کا اور زمین کا، اور جتنے بکھیرے ہیں ان میں جانور۔
اور وہ جب چاہے ان سب کو اکھٹا کر سکتا ہے۔

.30 اور جو پڑے تم پر کوئی سختی، سو بدلہ اس کا جو کمایا تمہارے ہاتھوں نے، اور معاف کرتا ہے بہت۔

.31 تم تھکانے والے نہیں بھاگ کر زمین میں۔
اور کوئی نہیں تم کو اللہ کے سوا کام بنانے والا، نہ مددگار۔

.32 اور ایک اس کی نشانی ہے چلتے جہاز دریا میں، جیسے پہاڑ۔

.33 اگر چاہے تھام دے باؤ (ہوا)، پھر رہ جائیں سارے دن ٹھہرے اس کی پیٹھ پر۔
مقرر (بلاشبہ) اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ہر ٹھہرنے والے کو جو حق مانے۔

34. یا تباہ کر دے ان کو ان کی کمائی سے، اور معاف بھی کرے بہتوں کو۔

35. اور جان لیں جو جھگڑتے ہیں ہماری قدرتوں میں۔ کہ نہیں ان کو بھاگنے کی جگہ (جائے پناہ)۔

36. سو جو ملا ہے تم کو کچھ چیز ہو، سو برتنا ہے دنیا کے جیتے۔
اور جو اللہ کے ہاں بہتر ہے اور رہنے والا واسطے ایمان والوں کے جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

37. اور جو بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے اور جب غصہ آئے وہ معاف کرتے ہیں۔

38. اور جنہوں نے حکم مانا اپنے رب کا اور کھڑی (قائم) کی نماز۔ اور ان کا کام ہے مشورہ سے آپس کے۔
اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔

39. اور وہ لوگ کہ جب ہوئے ان پر چڑھائی تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔

40. اور برائی کا بدلہ برائی ویسی ہے۔ پھر جو کوئی معاف کرے اور سنوارے، سو اس کا ثواب ہے اللہ کے ذمے،
بیشک اس کو خوش نہیں آتے (پسند نہیں آتے) گنہگار۔

41. جو کوئی بدلہ لے اپنے ظلم پر سو ان پر بھی نہیں الاہنا (پکڑ)۔

42. الاہنا (پکڑ) تو ان پر، جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور دھوم اٹھاتے (زیادتیاں کرتے) ہیں ملک میں ناحق۔
ان لوگوں کو ہے دکھ کی مار۔

43. اور البتہ جس نے سہا اور معاف کیا، بیشک یہ کام ہمت کے ہیں۔

44. اور جس کو راہ نہ دے اللہ، تو کوئی نہیں اس کا کام بنانے والا اس کے سوا۔
اور تو دیکھے گنہگاروں کو، جس وقت دیکھیں گے عذاب، کہیں گے، کسی طرح پھر (پلٹ) جانے کی بھی ہوگی کوئی راہ؟

45. اور تو دیکھے ان کو سامنے لائے گئے ہیں آگ کے، نوے (جھکی) آنکھیں ذلت سے، دیکھتے ہیں چھپی نگاہ سے۔
اور کہتے ہیں جو ایماندار تھے، مقرر ٹوٹے (گھاٹے) والے وہی ہیں، جنہوں نے گنوائی اپنی جان، اور اپنا گھر قیامت کے دن۔
سُنتا ہے! گنہگار پڑے ہیں سدا کی مار میں۔

46. اور کوئی نہ ہوئے انکے حمائتی جو مدد کرتے ان کی اللہ کے سوا۔
اور جس کو بھٹکائے اللہ اس کو کہیں نہیں راہ۔

47. مانو اپنے رب کا حکم، اس سے پہلے کہ آئے ایک دن، جو پھرنا نہیں اللہ کے ہاں سے۔
نہ ملے گا تم کو کوئی بچاؤ اس دن، اور نہ ملے گا الوپ (پوشیدہ) ہو جانا۔
48. پھر اگر وہ ٹلا دیں (منہ موڑیں) تو تجھ کو نہیں بھیجا ہم نے ان پر نگہبان۔ تیرا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا۔
اور ہم جب چکھاتے ہیں آدمی کو اپنی طرف سے مہر (رحمت)، اس پر ریجھتا (اتراتا) ہے
اور اگر پہنچتی ہے ان کو کچھ بُرائی، بدلہ اپنی کمائی کا، تو انسان بڑا ناشکر ہے۔

49. اللہ کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔
بخشتا ہے جس کو چاہے بیٹیاں اور بخشتا ہے جس کو چاہے بیٹے۔
50. یا ان کو دیتا ہے جوڑے بیٹے اور بیٹیاں۔ اور کرتا ہے جس کو چاہے بانجھ۔
وہ ہے سب جانتا کر سکتا۔

51. اور کسی آدمی کی حد نہیں کہ اس سے باتیں کرے اللہ، مگر اشارے سے یا پردہ کے پیچھے سے،
یا بھیجے کوئی پیغام لانے والا، پھر پہنچا دے اس کے حکم سے جو چاہے
(بلاشبہ) وہ سب سے اُوپر ہے حکمتوں والا۔
52. اور اسی طرح بھیجا ہم نے تیری طرف ایک فرشتہ اپنے حکم سے۔ تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان،
پر ہم نے رکھی ہے یہ روشنی، اس سے راہ دیتے ہیں جس کو چاہیں اپنے بندوں میں۔
اور تو البتہ سجھاتا ہے سیدھی راہ۔

53. راہ اللہ کی، جس کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
سنتا ہے! اللہ ہی تک پہنچ ہے کاموں کی۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com